عورتوں کی تعلیم کا کیا بندوبست تھا؟ معلمین کس طرح اور کیا کیا پڑھاتے اور سکھلاتے تھے۔کہاں کہاں رن کے حلقے قائم تھے؟ وغیرہ وغیرہ۔اس موضوع پر یہ مقالہ نہایت جامع اور پُراز معلومات ہے۔

عربی حبشی تعلقات اور نو دستیاب شدہ مکتوب نبوی بنام نجاشی | از ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب استاذ جامعہ عثمانیہ، تقطیع کلاں ضخامت ۴۲ صفحات کتابت وطباعت عمدہ قیمت ۸ ر پتہ:۔ مکتبہ مجلہ نظامیہ حسینی علم حیدرآباد دکن۔

اس رسالہ میں فاضل مصنف نے اس پر بحث کی ہے کہ اسلام سے پہلے عرب اور حبش میں تعلقات کیسے تھے؟ پھر اسلام کے بعد ان تعلقات کی نوعیت کیا ہوگئی۔اس سلسلہ میں یمن پر حبش کے قبضہ اور اس کے اسباب کا اور ابرہہ کے مکہ معظمہ پر حملہ وغیرہ کا بھی ذکر آیا ہے۔پھر مسلمانوں کی ہجرت حبشہ کا بیان کرنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے نام جو مکتوب گرامی روانہ کیا تھا اس پر ایک محققانہ اور سیر حاصل بحث ہے اور اس ذیل میں حال ہی میں جو ایک جدید مکتوبِ نبوی ملا ہے اس پر تبصرہ ہے۔اس کے بعد حبش اور عرب کے ان تعلقات پر روشنی ڈالی گئی ہے جو خلفاء کے زمانوں میں رہے۔مقالہ کے ساتھ مکتوبِ نبوی بنام نجاشی کا ایک عکس بھی شامل اشاعت ہے۔

تاریخ ادب ہندی | از پروفیسر سید ظہیر الدین احمد صاحب علوی مسلم یونیورسٹی علیگڈھ تقطیع خورد ضخامت ۲۵۰ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت مجلد دو روپے پتہ:۔ لالہ رام نرائن لعل بک سیلر، الہ آباد۔

اردو میں ہندی شاعری پر تو کئی کتابیں ہیں لیکن یہ اردو میں پہلی کتاب ہے جس میں ہندی زبان کی ابتدار۔اس کا عہد بعہد نشو ونما۔اور اس کے مختلف چار دور اور ان کی خصوصیات۔ان دوروں کے نظم ونثر کے نمونے۔مشہور شعرا اور ادبا کا مختصر تذکرہ۔پھر دورِ جدید اور ہندی کے ادبی ادارے اور اس زبان کے موجودہ رجحانات، ان سب چیزوں کا مفید پُراز معلومات اور ناقدانہ بیان ہے۔ان ابواب کے مطالعے سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ ہندی ادب کی ترقی اور ترویج میں ہندؤں کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کا بھی کتنا حصہ ہے

اس سلسلہ میں مردوں کے علاوہ مسلمان خواتین کے نام بھی نظر آتے ہیں۔ آخر میں ان چند تعصب کیش ہندوؤں کی مذمت ہے جو خواہ مخواہ اردو کے خلاف مگروہ پروپگنڈہ کرکے لوگوں کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ "اردو صرف مسلمانوں کی زبان ہے۔ کیونکہ وہ قرآنی حروف میں لکھی جاتی ہے" غرض یہ ہے کہ یہ کتاب ہندی ادب کی ایک عمدہ تاریخ ہے۔ جس کا مطالعہ علمی۔ ادبی اور سیاسی و معاشرتی ہر حیثیت سے مفید ہوگا۔ فاضل مصنف اردو اور ہندی دونوں زبانوں کے نامور ادیب اور مسلم یونیورسٹی کے استاذ ہیں، اس بنا پر صحیح معلومات۔ درست تنقید اور زبان و بیان کے لحاظ سے یہ ایک کامیاب تصنیف ہے۔ کتاب کے اول اور آخر میں ہندوستان کے دو لسانی نقشے بھی شامل اشاعت ہیں ایک نقشہ ۱۹۰۱ء کا ہے اور دوسرا ۱۹۳۱ء کا

کالا پانی یا تواریخ عجیب از مولانا محمد جعفر صاحب تھانیسری تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات کتابت وطباعت متوسط قیمت ۸ ر پتہ عبدالعزیز تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

۱۸۶۳ء کے آخر میں ہندوستان کی مغربی سرحد پر باغستان میں انگریزوں اور ملکی خوانین وافاغنہ کے درمیان ایک شدید جنگ ہوئی تھی جس میں ہندوستان کے بعض با اثر اور معزز مسلمانوں نے بھی حسب حیثیت خوانین کو مدد پہنچائی تھی۔ اسی سلسلہ میں مولانا محمد جعفر صاحب جو تھانیسر کے بڑے زمیندار اور عالم تھے گرفتار کئے گئے۔ ان پر مقدمہ چلا اور سرکار کی عدالت سے پھانسی کا حکم ہوا۔ مگر بعد میں اپیل کرنے پر یہ حکم منسوخ ہو کر عبور دریائے شور کے حکم میں منتقل ہوگیا۔ مولانا موصوف اٹھارہ سال تک جزائر انڈمان میں محبوس رہ کر اپنے وطن واپس آئے تو انھوں نے "تواریخ عجیب" کے نام سے ایک کتاب لکھی جس میں انھوں نے جنگ کا مختصر حال بیان کرنے کے بعد وطن سے اپنے فرار، پھر گرفتاری، ایام اسارت کی تکالیف و واردات قلبی، مقدمہ، سزایابی، پھر کالے پانی کو روانگی جزائر انڈمان کی حالت، وہاں کے قیام ہجدہ سالہ کی پوری روداد، یہ سب چیزیں عبرت انگیز و سبق آموز طریقہ پر بیان کی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی کتاب کا پانچواں اڈیشن ہے۔